آؤ مل لیں گلے جشنِ جمہور ہے

ہر کوئی دیکھیے آج مسرور ہے
آؤ مل لیں گلے جشن جمہور ہے

وہ فقط ہند ہے اور کوئی نہیں
ساری دنیا میں جو ملک مشہور ہے

لوگ مرتے ہیں انسانیت پر جہاں
یہ ہمارے وطن کا ہی دستور ہے

اس بشر کو ہنسائیں چلو آج ہم
اس زمانے کے غم سے جو رنجور ہے

ہوگئے جو شہید اس وطن کے لیے
اُن جوانوں کا ہر کوئی مشکور ہے

جس کا مذہب ہو فرقہ پرستی فقط
وہ وطن کے لیے ایک ناسور ہے

جو ازل سے وفادار ہیں ملک کے
شک کیا جارہا ان پہ منظور ہے

منظور حسن بہرائچی
نزد سعد مسجد، محلّہ قاضی کٹرہ، بہرائچ (یوپی)

کردار پیدا کیجیے

قائدانہ فکر اور کردار پیدا کیجیے
زندگی میں کم سے کم اک بار پیدا کیجیے

وقت کا اعلان ہے اے نوجوانو تم سنو
کوئی اپنوں میں ہی شہر یار پیدا کیجیے

مول کے میزان پہ مت تول وہ انمول ہے
اپنے سینوں میں دل خوددار پیدا کیجیے

جب چلو اک راہ پر تم دو سے زیادہ مومنو!
اس میں بھی پھر آپ اک سردار پیدا کیجیے

چھوڑیے اُلجھن دیارِ غیر کا کرنا طواف
آپ بھی اپنا کوئی دربار پیدا کیجیے

منظور عالم اُلجھن
رمضان بیگہ، نبی نگر، اورنگ آباد (بہار)، موبائل:7091607744